SALZBURG GLOBAL SEMINAR

EDUCATION FOR TOMORROW'S WORLD

سالزبرگ اعلامیہ
ایک کثیر لسانی عالم کے لئے

اج کل کی باہم مربوط دنیا میں ایک سے ذیادہ زبانیں بولنا اور لسانی تفریق میں ابلاغ کرنا ایک بہت اہم مہارت ہے۔ حتیٰ کہ ایک سے ذیادہ زبانوں کی جزوی علم بھی مفید ہوتا ہے۔ نئی زبانوں پر دسترس ایک نئی عالم گیر تعلیمی خوبی ہے۔ زبان کی تحصیل کو چھوٹوں اور بڑوں سب کے لئے کھولنا ہے۔

تاہم اس کرّہ ارض پر کروڑوں لوگوں کو ان کی شناخت اور برادری کی زبان سے لطف اندوز ہونے اور اسے قائم رکھنے کی پیدائشی حق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ اس ناانصافی کو ایسی لسانی پالیسیوں سے درست کرنا ہے جو کثیر لسانی معاشروں اور افراد کی مدد کریں۔

ہم شرکاء سالز برگ (Salzburg) کے عالمی سیمنار کے سیشن "صلاحیت کے اچھال: ایک عالمگیریتی دنیا میں زبان کی تحصیل اور ارتباط" (*Springboard for Talent: Language Learning and Integration in a Globalized World* www.salzburgglobal.org/go/586) جو دسمبر 12 تا 17 سال 2017ء کو سالزبرگ میں منعقد ہوا، دنیا میں ایسی پالیسیوں کا مطالبہ کرتے ہیں جو کثیرلسانیت اور لسانی حقوق کی پاسداری کریں۔

سالزبرگ کا "اعلامیہ برائے کثیرلسانی دنیا" جامع رپورٹس اور بلاگز کے ذریعے اگے بڑھایا جائے گا جو اس سے متعلق کلیدی موضوعات پر سال 2018ء میں شائع کئے جائیں گے۔

ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں:

- اقوام متحدہ کی تمام ایک سو تِرناوے (193 رکن ریاستیں اور بیشتر لوگ کثیر لسانی ہیں یعنی وہ ایک سے ذیادہ زبانیں بولتے ہیں۔
- دنیا میں اب سات ہزار ستانوے (7,097) زبانیں بولی جاتی ہیں۔*
- دو ہزار چار سو چونسٹھ (2,464) زبانوں کو مٹنے کا خطرہ در پیش ہے۔
- دنیا پر 23 زبانوں کا تسلط ہے جنہیں دنیا کی نصف آبادی بولتی ہے۔
- چالیس (40) فی صد لوگوں کو ایسی زبان میں تعلیم تک رسائی حاصل نہیں جنہیں وہ سمجھتے ہو۔
- اکسٹھ کروڑ سات لاکھ (617 ملین) بچّے اور نوعمر نوجوان کم سے کم معیار کی پڑھائی پر بھی عبور حاصل نہیں کرپاتے۔
- چوبیس کروڑ چار لاکھ (244 ملین) تارکین وطن ہیں۔ ان میں دو کروڑ (20 ملین) پناہ گزین ہیں جو سن 2000ء میں تمام تارکین وطن کے اکتالیس (41) فی صد تھے۔ اس حساب سے تارکین وطن اور پناہ گزین کی آبادی دنیا میں آبادی کے لحاظ سے پانچواں بڑا ملک بنا سکتی ہیں۔

بنی نوع انسان حقیقتاً میں کثیر لسانی ہیں پھر بھی دنیا میں کئی تعلیمی و معاشی نظام، شہریت کے طریقہ ہائے کار اور سرکاری انتظام کروڑوں لوگوں کو ان کی زبانوں اور لسانی صلاحیتیوں کی وجہ سے نقصان میں رکھتے ہیں۔ ہمیں اس صورت حال سے ضرور نمٹنا ہے اگر ہمیں واقعی میں "پائیدار ترقی کے اہداف" (Sustainable Development Goals) کو حاصل کرنا ہے جنہیں ان ایک سو ترناوے (193) ممالک نے سن 2015 ء میں "غربت کے خاتمے، اس کرّہ ارض کے تحفظ اور سب کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے" اپنائے ہیں۔ انصاف پر مبنی تعلیمی نظام جس کی بنیاد مظبوط لسانی حکمت عملیوں پر رکھی گئی ہو اس شرکتی ترقی کے لئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

رہنما اصول

- کثیرلسانیت (multilingualism) واضح طور پر زبان کی تدریس اور ابلاغ کے غیر رسمی سانچوں (patterns) کو سموئی ہوئی ہے جو کثیرلسانی معاشروں میں ابھرتے ہیں۔
- لسانیاتی تکثیریت (plurilingualism) سے مراد افراد کے پاس ایک سے ذیادہ زبانوں کا علم ہونا ہے۔
- تاریخی، جغرافیائی، سماجی و معاشی حالات کثیرلسانیت (multilingualism) کی کئی صورتوں اور انکے استعمال کی طرف لے جاتے ہیں۔
- کثیرلسانی تعلیم اور سماجی کثیر لسانی ماحول کے لئے ریاستوں اور بین الاقوامی اداروں کی طرف سے حمایت علم کے تبادلے، بین الثقافتی تفہیم اور بین الاقوامی تعلقات کو مستحکم کرتی ہے۔

نتیجہ خیز لسانی حکمت عملیاں سماجی ہم اہنگی اور تعلیمی نتائج کو جلا بخشتی ہیں اور معاشی ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔ زبان کی مؤثر تحصیل کے طریقے بچّوں میں ان کی مادری زبان کی خواندگی (literacy) مظبوط کرتے ہیں، لوگوں میں اپنی شناخت کی زبان، علم اور اعتقاد کو قائم رکھتے ہیں؛ اور ذاتی، تفریحی، ثقافی اور معاشی فوائد کے لئے نئی زبانوں کے حصول کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ کثیرلسانی حکمت عملیاں منفرد اور متحرک لسانی تنوع (diversity) کو دوام بخشتی ہیں اور دنیا میں معاشی، سیاسی اور سماجی سطح پر مثبت تبدیلیوں کے ضامن ہوتی ہیں۔

ہم افراد، کارپوریشنوں، اداروں اور حکومتوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ ایک ایسی کثیر لسانی نکتہ نظر اپنائے جو لسانی تنوع کو بطور ایک عالمگیر روایت فروغ دے، لسانی امتیاز سے نمٹ سکےاور دنیا میں کثیر لسانیت کو فروغ دینے کے لئے لسانی پالسیاں وضع کر سکے۔

The *Salzburg Statement for a Multilingual World* was jointly drafted in English by Salzburg Global Fellows.
All translations have been provided through the goodwill and voluntary efforts of the Fellows and their colleagues.
Read the original here: education.salzburgglobal.org/statements

سفارشات

حکمت عملی بنانا

کامیاب لسانی پالیساں بنانے کے لئے ماہرین کی رائے اور متعلقہ لوگوں اور دیگر متعلقین کی شرکت لازمی ہوتی ہے۔ معاشروں میں زبانوں سے متعلق واضح اور مبنی بر عقل فیصلوں سے مراد ہے:

- واضح اہداف پر شرکتی بحث کرنا جو حقیقت پر مبنی (realistic) اور قابل حصول ہو
- حکمت عملی بنانے کے عمل کے ہر مرحلے پر سارے متعلقین (stakeholders) کو ساتھ ملانا اور اساتذہ کو ان مراحل میں نمایاں کردار دینا
- پالیسیوں میں ابتدائی تعلیم تا بعد از سکول تک اور اسی طرح غیر رسمی تعلیم تا پوری ذندگی میں تعلیم کے حصول تک تسلسل ہو
- تمام لسانی اثاثوں اور ضروریات پر فوکس ہو جن میں لسانی اقلیتیوں کی زبانوں کا تحفظ اور استعمال شامل ہو
- مادری زبان اور دوسری زبانوں کی تحصیل سے متعلق تعلیمی و ادراکی (cognitive) تحقیق سے بصیرت (insight) کو استعمال کیا جاتا ہو
- ابلاغی ٹیکنالوجی (communication technology) کے چھپے فوائد کو بروئے کار لائے
- حکمت عملی کے اطلاق کے لئے مناسب وسائل حاصل کرے
- حکمت عملی کے اطلاق کا باقاعدگی سے جائزہ اور نگرانی کرے

تدریس اور تحصیل

لسانی حکمت عملی کی مکمّل وسعت سماجی، معاشی، ثقافتی اور تعلیمی ہوتی ہے۔ معاشروں میں کل وقتی لسانی تحصیل کے لئے بنیادی امر یہ ہے کہ وہ کثیرلسانیت کو دوام دے اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ تعلیم، مہارتوں اور افرادی قوّت (labour) سے متعلق حکمت عملیوں کو چاہیئے کہ وہ سب کے لئے زبان کی تحصیل کو تسلیم کریں اور اسے فروغ بھی دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ لسانی تنوع کی بڑی حد تک قدر شناس ہوں۔ بچّوں اور بڑوں کو مربوط اور جاری مواقع تک رسائی حاصل ہو تاکہ وہ پوری ذندگی اپنی لسانی قابلیتیوں میں وسعت اور اضافہ کر سکے۔

تعلیم میں ایک نئے نمونے (paradigm) کی ضرورت ہے جس میں علم کے روایتی (traditional) اور متبادل نظام پائے شامل ہوں اور جو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھائے۔ زبان کی متحرک تحصیل کے مواقع سکول اور اعلی تعلیمی اداروں سے بھی آگے جاتے ہیں۔ گلی کوچے، گھر، سماجی رشتے و رابطے، ڈیجیٹل گردوپیش، پناہ گزینوں کے رہائشی مقامات سب زبان کی متحرک تحصیل اور قدرشناسی کو فروغ دے سکتے ہیں۔

ترجمہ اور تفہیم

یہ خدمات (services) کثیرلسانی معاشروں میں عمومی خدمات کی فراہمی اور معلومات کے تبادلے کے منصوبے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ صحت، تعلیم، معیشت اور قانون میں لوگوں کی منصفانہ شرکت کا انحصار میسّر پیشہ ورانہ طور پر زبان کی ترسیل و رسائی پر ہوتا ہے۔

اقدامات اٹھانے کی اپیل

متعلقین جیسے کہ محققین، اساتذہ، کارکن، سویل سوسائیٹی (civil society)، غیر سرکاری تنظیمیں، ثقافتی و ابلاغی ادارے، حکومتیں اور سرکاری اہلکار، تجارتی و مالیاتی ادارے، ترقیاتی ادارے، امدادی ادارے، فاؤنڈیشنز اور ٹرسٹس سب سے تعاون کی پر زور استدعا ہے کہ وہ:

- ایسی لسانی حکمت عملیاں، عملیات (practices) اور ٹیکنالوجی کو ترقی دے کر ایسے متحرک اور ہم اہنگ معاشروں کے قیام میں مدد دے جہاں کثیرلسانیت اور لسانی تکثیریت (plurilingualism) سے متعلق مثبت روّیے پروان چڑھے۔
- دفتری لکھت پڑھت، دستاویزات اور سرکاری و عمومی پیغامات میں لسانی حقوق، تنوع اور شہریت کو مؤثر طور پر مدد دے۔
- زبان و خواندگی سے متعلق لسانی امتیاز، بدظنی، تعصب اور ناانصافی کے ساری جہتوں سے نمٹ سکے۔
- احساس کرے کہ اقلیتیں، نقل مکانی کرنے والوں اور پناہ گزینوں کے پاس اعلی درجے کا لسانی سرمایہ ہے جو ہماری حالیہ اور مستقبل کی دنیا کے لئے بڑی قدر (value) کے حامل ہے۔

اپنی منفرد حیثیت میں ان میں سے ہر ایک متعلقین کا گروہ کثیرلسانیت (multilingualism) کو سماجی ترقی، سماجی انصاف اور شرکتی شہریت کے لئے سینے سے لگا سکتا ہے۔ ہم اکھٹے کثیرلسانیت کے گراں مایہ علمی و ثقافتی خزانے مستقبل کی نسلوں کے لئے محفوظ کرسکتے ہیں۔

*You can find references for all statistics online: education.salzburgglobal.org/statements